حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ

سعودی عرب نے عراقی جارحیت کے مقابلہ میں شاندار اور تاریخی کردار ادا کیا ہے

کویت پر عراقی جارحیت کے پیش نظر رابطہ عالم اسلامی کے زیر اہتمام ۱۰، ۱۱، ۱۲، ستمبر کو مکہ مکرمہ میں تمام اسلامی ممالک کے ممتاز علماء کرام اور ملی رہنماؤں کا نمائندہ اجتماع منعقد ہوا جس میں چار سو سے زائد مندوبین نے شرکت کی حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ ان دنوں ملک میں انتخابات کے پیش نظر شدید مصروفیات کے باوجود رابطہ کی دعوت پر آخری اجلاس میں شریک ہوسکے اور اجلاس کی آخری نشست سے خطاب بھی فرمایا۔ ذیل میں آپ کی عربی تقریر کے بعض اقتباسات کا اردو ترجمہ نذر قارئین ہے۔ (ادارہ)

کویت پر عراقی حملہ ایک ہولناک واقعہ ہے عالم اسلام بالخصوص عربوں کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنے کی خطرناک سازش ہے۔ عراقی جارحیت کے پیش نظر عالم اسلام کے مسلمانوں کی آنکھیں شرم سے جھک جاتی ہیں اور جبین عرق آلود ہے۔ کاش! آج ہم اس لئے جمع ہوئے ہوتے کہ یہودیوں سے بیت المقدس کو آزاد کرا لینے کا لائحہ عمل تیار کرتے، افغانستان کے جہاد کو آگے بڑھانے کا منصوبہ بناتے اور بیروت کو صلیبیوں سے واگذار کرنے کے لئے باہمی مشاورت کرتے مگر بدقسمتی سے ہم ایسے معاملہ پر غور کر رہے ہیں جو خود ہمارے اپنے جسم کا ناسور ہے اور جس نے ہماری وحدت کو انتشار میں تبدیل کر دیا ہے۔

کویت پر عراقی جارحیت کے بعد سعودی عرب سے چھیڑ چھاڑ اس بات کا غماز ہے کہ عراق، بوعث الارض اور شرق عرب میں نہ تو اسلامی تعلیمات کا لحاظ رکھتا ہے اور نہ اخلاقی اقدار سے اسے واسطہ ہے۔ پوری دنیا، اقوام متحدہ، مسلم و غیر مسلم لیڈروں کی اپیلوں کے باوصف عراق کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی۔ اس سے یہ شبہ ہوتا ہے کہ عراق مزید جارحیت میں پُرعزم ہے اور وہ حرمین کے تقدس کو پامال کرنے میں بھی کوئی [illegible] نہیں کرے گا حالانکہ [illegible] حرمین شریفین کی شاندار خدمات انجام دی ہیں جس کی گذشتہ صدیوں میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ مقامات مقدسہ میں

امن و سلامتی کی ضمانت اور اضیاف کی دیکھ بھال اور انہیں ہر طرح آرام پہنچانے میں سعودی حکومت کا ریکارڈ بڑا شاندار ہے۔ عالم اسلام بالخصوص آزادیٔ فلسطین، جہاد افغانستان، آزادیٔ کشمیر اور عالم اسلام کے اتحاد میں سعودی عرب نے ہمیشہ پہل کی ہے اور تاریخی کردار ادا کیا ہے۔

عراقی جارحیت کو کسی طرح بھی حق بجانب نہیں ٹھہرایا جا سکتا اس سے پورے علاقہ بلکہ عالم اسلام کو عظیم خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔

عالم اسلام اور پاکستان کے مسلمان عراقی جارحیت کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔

میرا ملک کویت سے عراقی فوجوں کی بلا قید و شرط واپسی کا مطالبہ کرتا ہے اگر عراق بضد رہا تو اس سے دشمنان اسلام کو، مسلمانوں کے خلاف کام کرنے کا مزید سنہری موقع میسر ہوتا رہے گا۔ کویت اور سعودی عرب دونوں عراق کے دوست اور زبردست حامی رہے۔ اور مشکل حالات میں اس کی زبردست مالی امداد کرتے رہے۔ اپنے دوستوں، محسنوں اور پڑوسیوں کو ہڑپنا، تاریخ کی بدترین مثال ہے جس کا اخلاقی اقدار سے کوئی رشتہ نہیں۔

عراقی حکومت نے خود عراق میں علماء پر ظلم کئے۔ مدارس بند کئے ۵ لاکھ سے زائد علماء بیرون ملک ہجرت کر کے خدمت دین میں مصروف ہیں۔

سعودی عرب تنہا نہیں تمام مسلمان اور دوست ممالک ان کے ساتھ ہیں۔ عراقی قیادت کا احمقانہ خواب کبھی شرمندۂ تعبیر نہ ہو سکے گا۔

خدا کرے کہ عراق عقل کے ناخن لے۔ خونریزی اور جنگ کے بغیر کویت میں حالات معمول پر آجائیں یہ اس صورت میں ہو گا جب عالم اسلام اور بین الاقوامی قراردادوں پر عمل کرتے ہوئے عراقی فوجیں کویت سے واپس چلی جائیں اور وہاں کی جائز اور قانونی حکومت بحال کر دی جائے۔

دنیا کا متفقہ اصول ہے کہ غلطی کی ابتداء کرنے والا اور بدی کی بنیاد رکھنے والا تمام نتائج کا ذمہ دار ہوتا ہے اس لئے ہر طرح کی خرابی اور خطرات کی تمام تر ذمہ داری عراق کے صدام حسین پر ہی عائد ہوتی ہے۔

اس وقت تمام عالم اسلام کو اس نازک موقع پر ایک جان اور ایک زبان ہو کر سعودی عرب کی حمایت اور حرمین شریفین کی حفاظت کرنی چاہیئے۔

یہ وقت ایسا ہے کہ دنیا بھر کی اسلامی قیادت ہر طرح کے اختلافات اور اغراض و مفادات سے بلند و بالا ہو کر خالص دینی نقطۂ نظر سے اپنے فریضۂ منصبی کی تکمیل کے لئے باہمی اتحاد اور مثبت کردار کا ثبوت دے۔